حج سفرِ عشق ہے

07 May 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

7 مئی، 2026ء (بمطابق: 19 ذوالقعدہ شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حج سَفرِ عشق ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اپاہج حاجی کا ایمان افروز واقعہ — صفحہ: 03
✿...حاجیوں کا اِظہارِ عشق کا انداز — صفحہ: 07
✿...حج قبول ہونے کی 3 شرطیں — صفحہ: 15
✿...سفرِ حج کے بہترین ہم سفر — صفحہ: 20

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

ترجمہ: قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُرب، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔ (2)

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضاؔ | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں (3)

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا جوشِ عشق دیکھیے! فرما رہے ہیں: اے رضاؔ روزِ قیامت میں عشقِ رسول اور محبّت و بے خُودی کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔
2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:104۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لوٹ پوٹ (یعنی مچل) جاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپاہج حاجی کا ایمان افروز واقعہ

حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ حج کے لیے جا رہا تھا، راستے میں ایک شخص دیکھا، اپاہج ہے، چلنے پھرنے سے معذور ہے، گِھسٹ گِھسٹ کر مکہ پاک کی طرف چلا جا رہا ہے۔ مجھے بہت حیرت ہوئی کہ یہ کیسا عجیب شخص ہے، چلنے سے معذور ہے پھر بھی کس شوق اور وارَفتگی کے ساتھ مکہ پاک کی طرف جا رہا ہے۔

میں اُس کے قریب گیا اور پوچھا: بھائی! کہاں سے آئے ہو؟ کہنے لگا: میں سمرقند (*Samarkand*) سے آ رہا ہوں (سمرقند اُزبکستان کا ایک صوبہ ہے اور موجودہ نقشے کے مطابق سمرقند سے مکہ پاک کا فاصلہ تقریباً 4 ہزار 4 سو 30 کلو میٹر ہے) اتنا طویل سفر اور وہ شخص چلنے سے معذور گِھسٹ گِھسٹ کر جا رہا ہے۔ حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے بڑی

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

حیرت ہوئی اور میں نے اُس سے پوچھا: کتنا عرصہ ہوا سمرقند سے چلے ہوئے ؟ کہنے لگا: 10 سال ہو چکے ہیں۔ اب تو تعجب اور حیرانی کی انتہا نہ رہی، حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ حیرت میں ڈوب کر ٹِکٹِکی باندھ کر اُس خوش نصیب عاشقِ رسول کی طرف دیکھنے لگے۔ اُس نے پوچھا: اے شفیق! کیا دیکھتے ہو؟ فرمایا: میں تمہاری کمزوری اور سفر کی درازی سے بہت حیران ہوں، اُس خوش نصیب عاشقِ رسول نے بڑا پیارا جواب دیا، کہنے لگا: اے شفیق بلخی! سفر کی دُوری کو میرا شوق قریب کر دے گا اور جہاں تک بات ہے میری کمزوری کی تو میری کمزوری کا سہارا میرا مالک و مولا ہے۔[1]

فاصلوں کو تکلُّف ہے ہم سے اگر	ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود اُنہی کو پکاریں گے ہم دور سے	راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے اپاہج حاجی کا جذبہ کیسا زبردست تھا، اپاہج (یعنی چلنے سے معذور) ہونے کے باوجود گھسٹ گھسٹ کر کعبہ شریف کی زیارت کے شوق میں چلا جا رہا ہے، 10 سال سے مکہ پاک کی طرف رواں دواں تھا، اس کے جذبے اور ہمت پر لاکھوں سلام۔ اِس واقعہ میں ہمارے لیے بھی بڑی عبرت ہے، وہ نادان مسلمان جو ❁ صحت مند اور تندرست ہونے کے باوجود ❁ مال ودولت ہونے کے باوجود ❁ استطاعت کے باوجود سفرِ حج کی سعادت حاصل نہیں کرتے۔ اَپاہج حاجی گھسٹ گھسٹ کر جا رہا تھا، اسے گھر سے نکلے 10 سال ہو گئے تھے، اب بھی سفر میں تھا اور نادان مسلمان صرف چند گھنٹوں کا سفر کرنے کے لیے بھی ہمت نہیں کرتے۔

کاش! ہمیں شوقِ حج نصیب ہو، کاش...! ہمارے دل میں بھی محبتِ الٰہی اور عشقِ

1 ...عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ: 124۔

رسول کی شمع یوں جلے کہ ہم سب کچھ چھوڑیں اور اللہ و رسول کے حکم پر عمل کرتے ہوئے حج فرض ہو تو حج کے لیے جائیں، اگر فرض نہ ہو اور اللہ پاک نے نفل حج کی استطاعت بخشی ہو تو کاش! بار بار جائیں۔

شَرَف دے حج کا مجھے میرے کبریا یارَبّ!	روانہ سُوئے مدینہ ہو قافِلہ یارَبّ!
دِکھا دے ایک جھلک سبز سبز گنبد کی	بس اُن کے جلووں میں آجائے پھر قضا یارَبّ!
بَوقتِ نَزع سلامت رہے مِرا ایماں	مجھے نصیب ہو توبہ ہے اِلتجا یارَبّ![1]

اللہ پاک اس اَپاہج حاجی کے صدقے ہمیں بھی شوقِ حج نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

حج کرنے کے فضائل پر احادیثِ مبارکہ

(1): بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے: اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے وَالحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ اور مقبول حج کی جزا صرف و صرف جنّت ہے۔[2] (2): مسلم شریف کی حدیث پاک ہے، نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ بے شک حج پہلے کے گناہوں کو معاف کروا دیتا ہے۔[3]

بڑا حجّ پہ آنے کو جی چاہتا ہے	بُلاوا اب آئے گا کب یاالٰہی!
مَیں مکّے میں آؤں مدینے میں آؤں	بنا کوئی ایسا سَبب یاالٰہی![4]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 87 ملتقطاً۔
2 ...بخاری، کتاب العمرۃ، صفحہ: 475، حدیث: 1773۔
3 ...مسلم، کتاب الایمان، باب کون الاسلام یہدم، صفحہ: 63، حدیث: 121۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 107۔

حج اللہ پاک کے لیے...!!

یہ بات یاد رکھیے! حج معمولی عِبَادت نہیں بلکہ یہ سَفَرِ عشق ہے، اس میں اَوَّل سے آخر تک عشق ہی عشق کا اِظْہار ہے۔ آپ غور فرمایئے! اللہ پاک نے اور بھی بہت ساری عِبَادات کا حکم دیا ہے مگر جب حج کا حکم دیا تو اس کا انداز ہی نِرالا رکھا ❁ نماز کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:43) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : نماز قائم رکھو۔

❁ زکوٰۃ کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:43) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : زکوٰۃ ادا کرو۔

❁ روزے کا حکم دیا تو فرمایا:

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:183) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : تم پر روزے فرض کیے گئے۔

مگر قربان جایئے! حج کا حکم دیا تو یہ نہیں فرمایا کہ حج کرو! بلکہ فرمایا:

وَ لِلّٰهِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : اور اللہ کے لیے۔

اللہ پاک کے لیے کیا ہے؟

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اِس حکم کی اِبْتدا کس لفظ سے ہوئی: لِلّٰهِ، اللہ کے لیے ہے ❁ نماز بھی اللہ پاک ہی کے لیے پڑھی جاتی ہے ❁ روزہ بھی اللہ پاک ہی کے لیے رکھا جاتا ہے ❁ زکوٰۃ بھی اللہ پاک ہی کے لیے ادا کی جاتی ہے مگر حج میں چُونکہ عشق کا غلبہ ہے، یہاں بندگی کا غلبہ ہے، اس لیے فرمایا:

وَ لِلّٰهِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان : اور اللہ کے لیے۔

یعنی چُونکہ وہ اللہ ہے، تُم بندے ہو، حکمت سمجھ آئے یا نہ آئے، اللہ پاک نے فرمادیا ہے، بَس دِیوانہ وار اُٹھو اور حج کے لیے نکل پڑو...!![1]

حاجیوں کا اِظْہارِ عشق کا انداز

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! آپ دیکھیے نا: ❁ وہی بندہ جو کپڑے سِلائی کروانے پر ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے، ذرا لباس میں بَل آجائے تو اس کی طبیعت بے مزہ ہو جاتی ہے، وہی بندہ سِلا ہوا لِبَاس اُتار کر دو کفن نُما چادریں پہن رہا ہے۔ اے بھائی...!! ایسا کیوں کرتے ہو؟ سِلا ہوا لِبَاس کیوں اُتار دیا؟ جواب ملتا ہے:

لِلّٰہِ، اللہ پاک کے لیے ایسا کر رہا ہوں۔

❁ جو صبح و شام خُوشبُو لگاتا تھا، ہزاروں روپے کے ماہانہ پرفیوم (***Perfumes***) خریدتا تھا، بار بار صابُن (***Soap***) سے ہاتھ دھوتا رہتا تھا، اب خُوشبودار چیز کو ہاتھ تک نہیں لگا رہا۔ ارے بھائی! کیوں؟ خوشبو لگانے سے کیا ہو جائے گا؟ کیوں ایسا کرتے ہو؟ جواب ملتا ہے:

لِلّٰہِ، یعنی میں کچھ نہیں جانتا، بس جو کر رہا ہوں، اللہ کے لیے کر رہا ہوں۔

❁ جس کا ہیئر سٹائل (***Hairstyle***) ہی ہزاروں کا تھا، بال کٹوانے پر جو گھنٹوں لگا دیتا تھا، اب کنگھی نہیں کر رہا کہ کہیں بال نہ ٹوٹ جائیں۔ کیوں؟

لِلّٰہِ، اللہ پاک کا حکم ہے

❁ میدانِ عرفات میں پہنچ گئے، وہاں کیا کِیا؟ دُعائیں مانگیں ❁ مُزْدَلِفہ پہنچ گئے، وہاں کیا کِیا؟ کھلے میدان میں رات گزاری، فجر کی نماز پڑھی، دُعائیں مانگیں اور چل دیئے!

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:95، جلد:3، صفحہ:306۔

۞ مِنٰی پہنچے، جمرات (یعنی پتھر کے جو مینار سے) کھڑے ہیں، انہیں کنکر مار دیئے! ۞ روز شیمپو (**Shampoo**) لگا لگا کر بال بڑھائے تھے، نرم و ملائم کئے تھے، یہاں آ کر حلق کروا دیا ۞ کعبہ شریف جس کے مُتَعَلِّق ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ یہاں اللہ پاک رہتا نہیں ہے، وہ تو جِسْم سے پاک ہے، مکان سے پاک ہے، اس کے باوُجُود اس پتھر کے گھر کے گِرْد گھومتے چلے جارہے ہیں؟ ارے بھائی! یہ کیا کر رہے ہو؟ کیوں کر رہے ہو؟ اللہ پاک تو ہر جگہ سُنتا ہے، پھر دُعائیں مانگنے کے لیے عرفات ہی کیوں پہنچے؟ کیوں یہ دِیوانوں والا حلیہ بنا لیا...؟ اِن کاموں کے لیے لاکھوں لاکھ روپیہ کیوں خرچ کر دیا؟ جواب ایک ہی ملتا ہے:

لِلّٰہِ، میں بندہ ہوں، وہ میرا اللہ پاک ہے، بَس اس نے فرمایا اور میں شروع ہو گیا۔

میں ہوں بندہ، وہ مولیٰ | کون ہے اپنا اُس کے سِوا
میں ہُوں اس کا وہ ہے مِرا | جس نے بنایا اور پالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ (1)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کاش! سر کے بَل چل کے آتا

حضرت عبد اللہ بن مسروق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خلیفہ ہارُون الرَّشِید کے وزیر (**Minister**) تھے۔ ایک عرصہ دُنیاداری میں گزرا، پھر اللہ پاک نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی تو دُنیا داری سے کِنارہ کیا، پچھلے سب گُناہوں سے توبہ کی اور پیدل ہی حج کے لیے روانہ ہو گئے۔ پُرانا دَور تھا، گاڑیاں اور ہوائی جہاز تو تھے نہیں، چنانچہ پیدل ہی اتنا لمبا سَفَر کیا، جنگلوں سے

(1) ...سامانِ بخشش، صفحہ:35۔

گزرے، میدانوں سے گزرے، بال گرد سے اَٹ گئے، ظاہِری حلیہ تبدیل ہو گیا۔
اِدھر مکہ والوں کو جب خبر ملی کہ وَزِیر صاحب (*Minister Sahib*) حج کے لیے تشریف لارہے ہیں، ظاہِر ہے وزارت کا عہدہ (*Ministry post*) کوئی چھوٹا عہدہ تو نہیں ہوتا، لِہٰذا مکہ کے بڑے بڑے عہدیداران استقبال کے لیے نکلے، جب وزیر صاحب پر نظر پڑی تو دیکھا کہ اُن کے بال بکھرے ہوئے ہیں، چہرہ گرد آلود ہے، سارا حلیہ ہی تبدیل ہے۔ بڑے بڑے عہدیداروں نے تعجب سے پوچھا: آپ نے مسکینوں جیسی شکل بنا کر بغیر جُوتے کے جنگلوں اور میدانوں میں پیدل سفر کیوں فرمایا؟ اب تَوبَہ کر کے آنے والے سابقہ وزیر صاحب کا عشق بھرا جواب سنیے! فرمایا: آپ بتائیں ایک بندہ جب اپنے مَولا کے دروازے پر حاضری دے، اس کی کیا کیفیَّت ہونی چاہیے؟ میں پیدل چل کر حاضر ہوا ہوں، حق تو یہ تھا کہ سَر کے بَل چل کر آتا۔(1)

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا | اَرے سَر کا مَوقع ہے او جانے والے(2)

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہمیں بھی ایسے عشق و مستی سے بھرپُور، اِیْمان افروز حج کرنے کی سعادت مل جائے۔

حج کیا، گُناہ کیوں نہ چھوڑے...؟

ایک مرتبہ ایک شخص عظیم وَلِیُّ الله حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی خِدمت میں حاضِر ہوا۔ آپ نے (سلام دُعا کے بعد) پُوچھا: کہاں سے آئے ہو؟ عرض کیا: حج کرنے گیا تھا، وہیں سے آیا ہوں۔ فرمایا: حج کر لیا؟ کہا: جی ہاں! کر لیا۔ اب آپ نے اسے حج کے باطنی

1...البحرالعمیق، الباب الثانی...الخ، الفصل الثانی...الخ، صفحہ:319۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

راز سمجھاتے ہوئے کچھ سُوال کئے، فرمایا: ❁ جب گھر سے روانہ ہوئے تھے، تب گُناہ بھی چھوڑ دیئے تھے؟ کہنے لگا: نہیں، ایسا تو نہیں ہوا۔ فرمایا: پھر تو تم گھر سے ہی روانہ نہیں ہوئے ❁ مزید پوچھا: جب میقات سے اِحرام باندھا تھا، سلے ہوئے کپڑے اُتارے تھے، تب بشری صِفات (مثلاً غصہ، کینہ، حِرص، حَسَد وغیرہ) بھی اُتار دی تھیں یا نہیں؟ کہا: جی! ایسا تو نہیں کر پایا۔ فرمایا: پھر ابھی تم نے (صحیح معنوں میں) اِحرام بھی نہ باندھا ❁ مزید پُوچھا: جب میدانِ عرفات میں وُقُوف کیا (یعنی ٹھہرے تھے) تب عِبَادت میں کوشش پر بھی جَمُ گئے تھے یا نہیں؟ کہا: ایسا بھی نہیں کر سکا۔ فرمایا: ابھی (صحیح معنوں میں) وقوفِ عرفات بھی نہ ہوا ❁ مزید پوچھا: جب مُزْدَلِفہ میں پہنچے تو کیا نفسانی خواہشات کو چھوڑ دیا تھا؟ کہا: یہ بھی نہیں ہو سکا۔ فرمایا: ابھی (صحیح معنوں میں) مُزْدَلِفہ کا قیام بھی نہ ہوا۔

❁ آپ نے مزید سُوال کیا: جب کعبے کا طواف کیا تھا تو کیا (دِل کی آنکھ سے) اللہ پاک کے لطف وکرم کی بارش بھی دیکھی تھی؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: تب تو (صحیح معنوں میں) طواف بھی نہ ہوا۔ مزید فرمایا: جب مِنٰی میں قربانی کی تھی، کیا نَفْسِ اَمّارہ کو بھی قربان کر دیا تھا؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: (صحیح معنوں میں) قربانی بھی نہ ہوئی ❁ آخری سُوال کرتے ہوئے فرمایا: جب جَمَرات (یعنی شیطانوں) پر کنکر پھینکے تھے، ساتھ ہی نفسانی خواہشات بھی پھینک دی تھیں یا نہیں؟ کہا: افسوس! یہ بھی نہیں کر پایا۔ فرمایا: (صحیح معنوں میں) رَمی بھی نہ ہوئی۔

افسوس! تم نے صحیح معنوں میں حج ادا نہ کیا، جاؤ! اِن صِفات کے ساتھ دوبارہ حج کرو...!![1]

تُو نے مجھ کو حج پہ بُلایا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
گِردِ کعبہ خُوب پھرایا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے

1 ...کشف المحجوب، کشف الحجاب الثامن...الخ، صفحہ: 390-391۔

میدانِ عرفات دِکھایا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
بخش دے ہر حاجی کو خُدایا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
مولیٰ مجھ کو نیک بنا دے	اپنی اُلفت دِل میں بسا دے
بہرِ صفا و بہرِ مروَہ	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
نارِ جہنّم سے تُو بچانا	خُلدِ برِیں میں مجھ کو بسانا
یاربّ! از پئے شاہِ مدینہ	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
میں ہُوں بندہ تُو ہے مولیٰ	تُو ہے قادِر، میں ناکارہ
میں منگتا تُو دینے والا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
دے حُسنِ اَخلاق کی دولت	کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے
بخش دے میری ساری خطائیں	کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسا دے رحمت کی برکھا	یا اللہ! مری جھولی بھر دے (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خُود پسندی سے بچنا ضروری ہے

پیارے اسلامی بھائیو! وَلِیِّ کامل حضرت جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کس خُوبصُورت انداز میں حج کرکے آنے والے کا ذِہن بنایا، عموماً جب سَفَرِ حج یا سَفَرِ عمرہ سے واپسی ہوتی ہے تو شیطان لشکر لے کر پہنچ جاتا ہے اور خُود پسندی کے جال ڈال دیتا ہے ❁ دِل میں

(1) ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 121-123 ملتقطاً۔

خواہشیں اُٹھتی ہیں کہ مجھے ہار پہنائے جائیں ❁ لوگ آگے بڑھ بڑھ کر مجھے مبارَک باد دیں ❁ میرے ہاتھ چُومیں ❁ مجھ سے دُعائیں کروائیں ❁ دِل کرتا ہے کہ میں سب کو بتاؤں کہ میں حج کر کے یا عمرہ کی سَعادت پا کر واپس آرہا ہوں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ دِل میں یہ جَذبات اور خواہشیں اُبھرنا گُناہ ہے، البتہ! اس طرح دِل للچانا خطرناک ضرور ہے، اس کے سبب آدمی خُود پسندی اور رِیاکاری کے گُناہ میں مُبتَلا ہو سکتا ہے۔ اسی لیے حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اس حج کر کے آنے والے کا ذِہن بنا دیا کہ بھائی...!! ہم کہاں! اور حقیقی حج کہاں...!! لہٰذا خُود کو **حاجی** سمجھ کر خُود پسندی میں مُبتَلا ہونے کی بجائے اپنی کوتاہیوں پر رونا بہتر ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ ﴿۳۲﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:32)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: تو تم خود اپنی جانوں کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے اسے جو پرہیزگار ہوا۔

پتا چلا؛ اپنے مُنہ اپنی تعریف نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ نیکی کی سعادت مِل گئی تو اب اُس کی قبولیت کی فِکر میں لگ جانا چاہیے۔

کاش! ایسے حج کی سَعادت مِلے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے سُوالات کی صُورت میں اس سَفَر کے باطنی آداب کا کیسا پیارا نقشہ کھینچا ہے...!! ❁ بندہ جب گھر سے نکلے تو گُناہوں بھری عادات بھی بالکل تَرک کر دے ❁ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر کفن نُما 2 چادریں (یعنی اِحرام) باندھے تو ساتھ ہی غُصَّہ، حرِص، کینہ، بُغض، حَسَد وغیرہ باطنی بیماریاں بھی دِل سے نکال کر

پھینک دے ❁ میدانِ عرفات میں ٹھہرے تو عِبادت پر خُوب جَم جائے ❁ قربانی کرے تو ساتھ ہی **نَفسِ اَمّارہ** کو بھی خَتم کرڈالے ❁ شیطان کی طرف کنکریاں پھینکے تو ساتھ ہی نفسانی خواہشات بھی پھینک دے ❁ اور جب طَواف کرے تو...!! **سُبْحٰنَ اللہ!** محبّتِ اِلٰہی میں گم ہو کر، اللہ پاک کے لُطف و کرم پر نظریں جمائے ہوئے، اپنے گُناہوں پر روتا بلکتا ہوا، رحمت و بخشش پانے کے لیے تڑپتا ہوا، اس کی خفیہ تدبیر سے ڈرتا ہوا، کعبہ شریف کو شمع سمجھ کر پروانہ وار اس کے گِرد چکّر لگائے، دِل محبّتِ اِلٰہی سے مچل رہا ہو، آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات جاری ہو...!! اللہ! اللہ! ایسے حج یا عمرہ کرنا نصیب ہو جائے پھر تو بات ہی کیا ہے...!!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَفرِ حج میں گُناہوں سے بچیے!

آہ! افسوس! آج کل حالات بہت نازُک ہیں، سَفرِ حج یا سَفرِ عمرہ میں بھی گُناہوں کی بھرمار دیکھی جاتی ہے، سب حاجی ایسے ہوں، یہ ضروری نہیں، البتہ! ❁ ایک تعداد ہے جن کی سَفرِ حج میں بھی نمازیں قضا ہو رہی ہوتی ہیں ❁ بلکہ ایک بڑی تعداد تو ایسوں کی بھی ہو گی، جنہیں یہ تک مَعْلُوم نہیں ہو گا کہ جہاز میں نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھتے کیسے ہیں؟ ❁ ائیر پورٹ (Airport) پر انتظار کرتے وقت بیٹھے بیٹھے نماز کا وقت گزر جاتا ہے، بعضوں کو خیال تک نہیں آتا ❁ جَدّہ ائیر پورٹ (Airport) پر اُتر کر گاڑی میں بیٹھنا ہوتا ہے، وہاں نکلنے کی جلدی ہوتی ہے کہ کہیں بَس چھوٹ نہ جائے، اپنی بَس ڈھونڈنے میں وقت لگتا ہے، اَفرا تَفری کا عالَم ہوتا ہے، ایسے میں نماز کا وقت گزر جاتا ہے اور اِحساس تک نہیں ہوتا ❁ مکّہ پاک پہنچ کر ہوٹل میں پہنچنے، کمرے میں سامان رکھنے کی جلدِی ہوتی ہے، تب ذِہن بنتا ہے کہ بَس

اب سامان وغیرہ رکھ کر فارِغ ہولیں، حرم شریف میں پہنچ کر ہی نمازیں شروع کریں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ میں حقیقت پر مبنی باتیں عرض کر رہا ہوں، یقیناً سب حاجی ایسے نہیں ہوتے، سب عمرہ کرنے والے بھی ایسے نہیں ہوتے، اَلحمدُ للہ! ایک سے ایک نیک، عبادت گزار، تقویٰ و پرہیز گاری کی چلتی پھرتی تَصوِیریں بھی مکہ و مدینہ میں نظر آجائیں گی بلکہ حج کے اِجتماع میں تو ہزاروں اَولیائے کرام بلکہ انبیائے کرام یعنی حضرت خضر اور حضرت اِلْیاس علیہما السّلام بھی ہر سال حج کرتے ہیں۔ اللہ پاک! ہمیں ان کا فیضان نصیب فرمائے۔

البتہ! جن کا میں عرض کر رہا ہوں، یعنی سفرِ حج میں نمازیں قضا کرنے والے، ان کی بھی ایک تعداد ہوتی ہے ❁ پھر غیبتیں ❁ غُصّے کا بے جا اِظْہار ❁ بعض نادان تَو اس مقدّس مبارَک سَفَر میں بھی گالیاں تک نکالنے سے باز نہیں آتے ❁ کبھی جہاز لیٹ (*Late*) ہونے پر انتظامیہ پر بُڑبُڑائیں گے ❁ کبھی ہوٹل (*Hotel*) کے کمرے کا انتظام کمزور ہونے پر ہوٹل والوں کو گالیاں نکالیں گے ❁ مَطاف شریف میں (جہاں طواف کیا جاتا ہے)، عین کعبہ کے سامنے بھی بعض اُلٹ پلٹ حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں ❁ حَجرِ اَسْوَد کو چُومنے کے لیے وہ دھکم پیل ہوتی ہے، اِس کو لِتاڑ، اُس کو دھکا، بندوں کے حقوق یُوں تلف ہوتے ہیں کہ بَس اللہ پاک کی پناہ...!!

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھیے! حج سَفَرِ عشق ہے، یہاں تَو عشق ہی کا غلبہ ہونا چاہیے۔ کیا حَسِین مَنظَر ہو کہ آدمی اللہ پاک کے لُطف و کرم پر نگاہیں جمائے، اپنے گُناہوں اور کوتاہیوں کو دِل بٹھائے روتا بلکتا، شرم و ندامت سے جھجکتا، سَر جھکائے ادب کے ساتھ مکہ

پاک پہنچے اور رو تا گِڑگڑاتا حج کے اَفعال بجالاتا ہوا، اپنے گُناہوں کی مُعافی مانگتا ہوا، اللہ پاک کی رحمت کی اُمّید لگاتا ہوا ہی واپس پلٹ آئے۔

جُرم و عصیاں پہ اپنے لجاتا ہوا اَور اشکِ ندامت بہاتا ہوا
تیری رحمت پہ نظریں جماتا ہوا، در پہ حاضر یہ تیرا گنہگار ہے

حج قبول ہونے کی 3 شرطیں

حضرت علّامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: حج قبول ہونے کی 3 شرطیں ہیں، جو قرآنِ کریم میں بیان ہوئیں، ارشاد ہوتا ہے:[1]

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: حج چند معلوم مہینے ہیں تو جو اِن میں حج کی نیت کرے تو حج میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔

اس آیتِ کریمہ میں 3 باتوں سے منع کیا گیا ہے: (1): رَفَث (یعنی فحش اور گندی باتیں) (2): فُسُوق (یعنی گُناہ) اور (3): جِدَال (یعنی لڑائی جھگڑا)۔ یہ تینوں کام عام دِنوں میں، اپنے گھر پر، محلے میں، دوستوں کی محفل میں، غرض ہر جگہ ہی مَنع ہیں مگر حج چونکہ ایک اَہَم عِبادت ہے، مکّہ پاک حَرَم شریف ہے، بندہ اِحرام باندھ کر، لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہہ کر بطورِ خاص اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا عزم باندھ چکا ہے، لِہٰذا اِس وقت اِن 3 باتوں سے بچنا انتہائی ضروری ہو جاتا ہے۔

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:1060، حصہ:6۔

گُناہوں سے پاک حج کی فضیلت

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ أُمُّہُ

ترجمہ: جس نے اللہ پاک کے لیے حج کیا اور اس دوران گندی باتوں اور گُناہوں سے بچا رہا، وہ ایسا پاک ہو کر پلٹا گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** پتا چلا: اگر گُناہوں سے محفوظ رہ کر، نیکیوں سے بھرپُور سَفَرِ حج ہو تو سب گُناہوں کی بخشش مِل جاتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حج کے صدقے اگرچہ کبیرہ گُناہ بھی مُعاف ہو جاتے ہیں، البتہ! ان کی تلافی پھر بھی ذِمّے پر باقی رہتی ہے، مثلاً نماز قضا کرنا گُناہِ کبیرہ ہے، حج کے صدقے یہ گُناہ تو مُعاف ہو جائے گا مگر چُھوٹی ہوئی نماز اب بھی پڑھنی پڑے گی۔

یا خدا! حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں	کاش! اِک بار میں پھر میٹھا مدینہ دیکھوں
پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش وُقُوفِ عَرَفات	جلوہ میں مُزدلِفہ اور مِنٰی کا دیکھوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج میں تقویٰ ضروری ہے

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور زادِ راہ ساتھ لے لو پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیزگاری ہے اور

1 ...بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، صفحہ:423، حدیث:1521۔

اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

یہ سَفَرِ حج کا ایک ادب بتایا جارہا ہے کہ سَفَرِ حج ہو، سَفَرِ عمرہ ہو، اِس کے لیے ہم نے ضروری سامان ساتھ رکھنا ہے، ضروری اَخراجات کا انتظام کر کے چلنا ہے، یہ عموماً لوگ کر رہے ہوتے ہیں، بڑے بڑے بیگ (**Bag**) خریدے جاتے ہیں، ایک ایک چیز بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہے، سُوئی، دھاگا، سُرمہ، تولیہ، چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہیں، درست ہے، یہ رکھنی چاہئیں، سُنّت سے بھی ہمیں اس کی ترغیب ملتی ہے مگر ایک اور چیز بھی ہے جو اس سَفَر کے لیے ساتھ رکھنی ہوتی ہے، وہ کیا ہے؟ فرمایا:

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے۔

بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ ❁ یہ سَفَرِ عشق ہے، یہ سَفَرِ محبّت ہے ❁ اس سَفَر میں رِقّت چاہیے، دِل کی نرمی چاہیے ❁ جب کعبہ شریف پر نگاہ پڑے، آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا شروع ہو جائیں ❁ جب طواف کر رہے ہوں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا تصوُّر بندھا ہوا ہو ❁ دِل عاجزی سے جھکا ہوا ہو ❁ آنکھیں بہہ رہی ہوں ❁ قدم قدم پر دِل میں محبّتِ اِلٰہی انگڑائیاں لے رہی ہو، اس سَفَر میں یہ چیزیں ذوق بڑھانے والی ہیں، اس مُبارک سَفَر کی برکتیں دوبالا کرنے والی ہیں۔ یہ کیسے آئیں گی؟ جب دِل میں تقویٰ ہو گا۔ اور ایسا نہیں ہے کہ جب ہم جہاز میں بیٹھیں گے تو تقویٰ ہماری جھولی میں ڈال دیا جائے گا، نہیں...!! یہ تقویٰ ہمیں ساتھ لے کر جانا ہے، اپنے گھر میں تقویٰ اختیار کرنا ہے، عام زندگی میں تقویٰ اِختیار کرنا ہے، گُناہوں سے بچنا ہے، نیکیاں کرنی ہیں، اِس کی برکت سے دِل میں رِقَّت

آئے گی، سینہ محبّتِ اِلٰہی کا خزینہ بن جائے گا، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا لطف ہی نِرالا ہو گا۔

اِس لیے حجّ و عمرہ کی تیاری کر رہے ہوں تو زادِ راہ میں تقویٰ کو بھی لازمی شامِل کرنا چاہیے کہ یہ بہترین زادِ سَفَر ہے۔

سَفَرِ حج اور موبائِل کا استعمال

ایک بڑی اَہَم بات جس سے سَفَرِ حج میں تو کم از کم لازمی ہی بچنا چاہیے، وہ ہے: موبائِل کا بکثرت استعمال...!!

اللہُ اکبر! لوگ حج و عمرہ کے دوران اتنا موبائِل استعمال کرتے ہیں کہ بس اللہ پاک کی پناہ! ❁ عین کعبہ شریف کے سامنے سیلفیاں لے رہے ہوتے ہیں ❁ مدینۂ پاک میں سنہری جالیوں کے سامنے موبائِل کا استعمال ہوتا ہے ❁ نیتوں پر تو ظاہِر ہے حکم نہیں لگایا جا سکتا البتہ! روضہ پاک کے سامنے یا کعبہ شریف کے رُوبَرُو بناوٹی طَور پر دُعا والا سٹائل بنا کر جھوٹ مُوٹ کی رونے والی شکل بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، ویڈیوز (*Videos*) بنائی جاتی ہیں اور سوشل میڈیا (*Social media*) وغیرہ پر اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ نہ جانے اس میں کیا نِیّت ہوتی ہو گی، البتہ! جہاں دِل میں گزرنے والے وَسْوَسوں تک کی خبر ہو، وہاں ایسی جھوٹ موٹ کی شکلیں بنانا سمجھ میں نہیں آتا۔ کسی نے کہا ہے:

دوست یہ اِہتمامِ عکس کشی | اپنی ہستی سے نکل! مدینہ ہے

وضاحت: عکس کشی: یعنی تصویر بنانا۔ مطلب یہ کہ اے دوست...!! مدینے پہنچ کر بھی تصویریں، ویڈیوز، سیلفیاں...!! یہاں تو وارفتگی چاہیے! یہاں تو آدمی ایسا ہو کہ اسے اپنی

خبر تک نہ رہے، ایسا عشق میں بے خُود ہو جائے۔ لہٰذا یہ مدینہ ہے، یہاں اپنی ہستی سے دُور ہو جا! گنبدِ خضراء کے جلوؤں میں ایسا محو ہو کہ دُنیا جہان کی خبر ہی کچھ نہ رہے۔

آؤ اِک سجدہ کریں عالَمِ مدہوشی میں | لوگ کہتے ہیں کہ ساغرؔ کو خُدا یاد نہیں

نیکوں کے ساتھ رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں سَفَرِ حج کا اَدَب سکھایا گیا کہ اس راہ میں تقویٰ ساتھ لے کر جاؤ! اس کا ایک طریقہ جو سمجھ آتا ہے، وہ یہی ہے کہ ہم اَہْلِ تقویٰ کے ساتھ جائیں۔ جو خُود نیکیاں کرنے والے ہوں، گُناہوں سے بچنے والے ہوں بلکہ کوئی عاشقِ رسول عالِم صاحِب ہوں، اُن کے ساتھ سَفَر کیجیے! اس کی برکت سے عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا رہے گا، ساتھ ہی ساتھ گُناہوں سے بھی بچے رہیں گے۔

بکثرت رونے والا حاجی

حضرت مُخَوَّل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت بُہَیْم عِجْلی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے فرمایا: میرا حجّ کا ارادہ ہے، کسی کو میرا رفیقِ سَفَر (یعنی ساتھی) بنا دیجئے! میرا ایک پڑوسی بھی حجّ پر جانا چاہتا تھا، میں نے اس پڑوسی کو حضرت بُہَیْم رحمۃُ اللہِ علیہ کا رفیق بنا دیا۔

حضرت بُہَیْم رحمۃُ اللہِ علیہ بہت نیک اور متقی بزرگ تھے، خوفِ خُدا کے سبب بہت روتے تھے، حضرت مُخَوَّل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے پڑوسی کو جب اُن کے رونے کے بارے میں پتا چلا تو میرے پاس آیا، بولا: میں حضرت بُہَیْم رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ نہیں جا سکتا، مجھے کسی اور کا رَفیق بنا دیجئے! میں نے حیرت سے پوچھا: ہمارے پُورے شہر میں اُن جیسا نیک اور بااَخلاق بندہ نہیں ہو گا...!! پھر تم اُن کی صحبت سے مَحرومی کیوں چاہتے ہو؟

پڑوسی بولا: وہ اَکْثَر روتے رہتے ہیں۔ اُن کے ساتھ میرا سَفَر خوشگوار نہیں ہو سکے گا۔ فرماتے ہیں: میں نے اپنے پڑوسی کو سمجھایا کہ یہ بہت اچھے بزرگ ہیں، نیک ہیں، تقویٰ والے ہیں، اِن کی صُحبت تمہارے لیے بہت فائدے مند ہو گی۔ وہ مان گیا۔

خیر! سَفَر شروع ہوا، قافلۂ حجّ سُوئے مکّہ روانہ ہو گیا۔ جب یہ لوگ واپس آئے تو میں اپنے پڑوسی کے پاس گیا، اُس نے میرا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، میں نے حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ جیسا آدمی کبھی نہیں دیکھا، میں مالدار ہوں، وہ غریب ہیں، اِس کے باوُجود وہ مجھ پر خرچ کرتے تھے، وہ بوڑھے ہونے کے باوُجود نفل روزے رکھتے، مجھ بے روزہ جوان کے لیے کھانا بناتے اور میری بے حد خِدمت کیا کرتے تھے۔

حضرت مُحوّل رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: آپ حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ کے رونے سے بہت پریشان تھے، اب آپ کا کیا ذہن ہے؟ پڑوسی بولا: پہلے پہل میں بلکہ دیگر قافلے والے بھی اُن کے رونے کی کثرت سے گھبرا جاتے تھے مگر آہستہ آہستہ اُن کی صحبت کی برکت سے ہم پر بھی رِقّت طاری ہونے لگی، اُن کے ساتھ مِل کر ہم بھی (خوفِ خُدا و عشقِ مصطفےٰ) میں رویا کرتے تھے۔[1]

یادِ نبیِّ پاک میں روئے جو عمر بھر | مولیٰ مجھے تلاش اُسی چشمِ تر کی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفرِ حج کے بہترین ہم سفر

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی: مجھے سَفَرِ حج درپیش ہے، کوئی ایسا ہم سَفَر بتائیے، جس کی صحبتِ بابَرَکت کا فیض لوٹتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو سکوں۔ حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے بھائی! اگر تم ہم

1 ... عیون الحکایات، الحکایۃ التاسعۃ والخمسون... الخ، صفحہ: 81 ملخصاً۔

نشین چاہتے ہو توتِلاوتِ قرآن کی ہم نشینی (یعنی صحبت) اختیار کرلو...!![1]

یہ بہترین ہم سَفَر ہے۔ کثرت سے تِلاوت کریں، دِل میں تقویٰ آئے گا ❁ گُناہوں سے بچیں، دِل نرم ہو گا ❁ نیکیوں پر نیکیاں کریں، دِل پاک صاف ہو گا ❁ کثرت سے توبہ کریں، اِستِغفَار کی کَثْرت کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل پاک صاف ہو گا تو سَفرِ حجّ کا لطف دوبالا ہو جائے گا۔

نیک اعمال کا رسالہ ساتھ لے لیجیے!

آخر میں ایک مشورہ عرض کرتا ہوں: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے سَفرِ حج وعمرہ نیکیوں سے بھرپُور گزارنے کے لیے نیک اعمال کا تحفہ عطا فرمایا ہے: **19 نیک اعمال**۔ یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ اس میں **19 سوالات** ہیں۔ ہر سوال کے نیچے خالی خانے دیئے ہوئے ہیں، روزانہ آپ نے یہ سُوال پڑھ کر نیچے دیئے ہوئے خانوں میں ہاں یا نہ کی صُورت میں خانے فِل کرنے ہیں۔ یہ رسالہ ساتھ رکھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سفرِ حج وعمرہ نیکیوں میں گزرے گا۔

❁ اس کے عِلاوہ جو سفرِ حج و عمرہ پر روانہ نہیں ہو رہے، ان کے لیے **بھی 72 نیک اعمال کا رسالہ** ہے، آپ یہ رسالہ اپنے پاس رکھیے! روزانہ اس کے خانے بھرا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک نمازی، اچھے اور بااَخلاق مسلمان بننے کی سَعادت نصیب ہو گی۔

❁ سَفرِ حج وعمرہ والوں کو چاہیے کہ وہاں مقدّس مقامات پر کم از کم ایک قرآنِ کریم مکہ میں اور ایک قرآنِ کریم مدینہ میں ضرور ختم فرمائیں ❁ مکہ پاک اور مدینہ شریف میں نفل روزے رکھنے کی بھی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے کہ مکہ پاک میں ایک نیکی ایک لاکھ

---

1 ...بحر الدموع، صفحہ:111۔

نیکی کے برابر ہے[1] 10 ذُوالْحَجّ سے 13 ذُوالْحَجّ تک 4 دِن کے روزے نہیں رکھ سکتے،[2] اِس کے علاوہ ایام میں روزے رکھیے۔ ❁ طواف ایسی نیکی ہے جو صِرف وہیں میسر ہے۔ لہٰذا حج کے اَیّام کے عِلاوہ جتنے دِن مکہ میں رہیں، اگر یُوں جدول بنالیں کہ دِن میں روزہ رکھیں اور آرام کریں، رات کو عمرہ ادا کریں، عمرہ نہ کر سکیں تو صِرف نفل طواف ہی کرتے رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ یونہی مدینہ شریف میں بھی نفل روزوں کی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے۔

اللہ پاک جانے والوں کا سَفَر قبول فرمائے۔ رہ جانے والوں کو آیندہ سال سعادت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ حج وعمرہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی، عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ہے، اِس تنظیم کے تحت مسلمانوں کی شرعی و اخلاقی تربیت کرنے کے لیے کئی شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں، انہی شعبوں میں سے ایک شعبہ؛ **شعبہ حج وعمرہ** بھی ہے۔

اِس شعبے کے ذریعے مختلف مقامات پر مثلاً ❁ حاجی کیمپ ❁ مختلف ٹریول ایجنسیوں ❁ اور مساجد وغیرہ میں حج و عمرہ پر جانے والے عاشقانِ رسول کی شرعی و اخلاقی تربیت کی جاتی ہے۔ صرف مارچ 2026 میں 138 حج و عمرہ تربیتی سیشنز (*Sessions*) ہوئے جن میں تقریباً 3 ہزار 570 افراد نے شرکت فرمائی۔ مزید یہ کہ حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْنِ کے خوش نصیب

---

1 ...مسند بزار، جلد: 11، صفحہ: 313، حدیث: 5119۔
2 ...مسند ابی یعلیٰ، جلد: 3، صفحہ: 21، حدیث: 2915۔

مسافروں کو تربیت کے لیے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کی تحریر کردہ کتابیں رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن اور رَفِیْقُ الْمُعْتَمِرِیْن بھی تحفۃً پیش کی جاتی ہیں تا کہ اللہ پاک کے گھر کے مہمان اور حبیب خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشاق اس عبادت کو احسن طریقے سے بجالانے میں کامیاب ہو جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حج و عمرہ کرنے والوں کی آسانی کے لیے آن لائن کورس کے ذریعے تربیت حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے، تقریباً 1 ماہ کا **فیضانِ حج** اور **فیضانِ عمرہ** کورس کروایا جاتا ہے، جس میں حج و عمرہ کے تفصیلی احکام اور حج و عمرہ کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔

حج و عمرہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعْوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بڑی ہی پیاری ایپلی کیشن جاری کی ہے: ***Hajj & Umrah*** (حجّ و عمرہ)۔

اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ جان سکتے ہیں ❁ حجّ و عمرہ کا مختصر طریقہ ❁ حجّ و عمرہ کے ضروری مسائل ❁ حجّ و عمرہ کی دُعائیں ❁ حَرَمَین شَرِیفَین کے اَہَم زیارت کے مقامات کی معلومات ❁ تھری ڈی ویڈیوز (***3D Videos***) کے ذریعے حجّ و عمرہ کا عملی طریقہ۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجیے! اس سے فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر عشاء کی نماز کے بعد اِنْ شَآءَ

اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **دلجوئی کے فضائل** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا پر شئیر (***Share***) بھی کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے ایک اہم کتاب بنام **مخلوق کی خدمت کے فضائل** شائع کی ہے۔ جس میں آپ مخلوق کی خدمت کی اہمیت، ضرورت، فضائل اور اس کے مُتعلِّق واقعات پڑھ سکیں گے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔ خود بھی پڑھیے، دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

❁ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دینی و فلاحی خدمات میں مصروف ہے، آپ سے گزارش ہے کہ ان کاموں میں دعوتِ اسلامی کا خوب خوب ساتھ دیجیے، قربانی کے ایّام قریب ہیں، اللہ پاک قربانی کرنے والوں کی قربانیاں قبول فرمائے! اپنے قربانی کے جانوروں کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے! ہوسکے تو ابھی سے نیّت فرمالیجیے کہ ہم اپنی قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیں گے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!**

❁ شرعی تقاضوں کے مطابق قربانی کروانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی میں اپنا حصّہ شامِل کیجیے! اس کے لیے اپنے یہاں کے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ

خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

قربانی کے تفصیلی احکام سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:15 اور امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 50 صفحات کا رسالہ **ابلق گھوڑے سوار** خرید فرمائیے اور اس کا مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پانی پینے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھو اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا کرو!۔(2)

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❀ پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھ لیجیے ❀ چوس

(1)...مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
(2)...ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ: 464، حدیث: 1885۔

کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہو سکتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 امراض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے ❁ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بِسْمِ اللہ پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخِر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن اور تیسرے سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ اللہ اور خَتم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجود خواہ مخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجیے۔ (1)

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سنتیں اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ بھائی! قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنتیں سیکھیں گے اِس میں اِن شاءَ اللہ سر بسر

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 16۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروَردگار | سُنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:635۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔